

محمد عليه وسلم صلى الله
مصطفى و مجتبی

The Greatest man to ever walk on the Earth

اكناسٹرز

كلاس # 15

غزوه احزاب

احد کے بعد کی فوجی مہمات

نبی کی حکمت تدبیر

سریہ ابو سلمہ - سپہ سالار ابو سلمہ

ماہ محرم 4 ہجری - عبداللہ بن انیس کی مہم

ماہ صفر 4 ہجری — سپہ سالار حضرت
عاصم بن ثابت

رجیع کا حادثہ — ماہ صفر 4 ہجری

قبائل کی درخواست — دین کی تبلیغ کے لیے

نبی کریم کا دس صحابہ کو روانہ کرنا

بنولحیان کا حملہ کر کے 7 صحابہ کو شہید کر دینا

بئرمعونہ کا المیہ

ابوبرا کی درخواست — دین کی اشاعت

نبی کریم کا اہل نجد سے خطرہ محسوس کرنا

ابوبرا کا صحابہ کی حفاظت کا یقین دلانا

نبی کریم کا 70 صحابہ کو ساتھ بھیجنا

70 صحابہ کو شہید کر دیا گیا

غزوہ بنو نضیر ربیع الاول 4 ہجری

غزوہ بنو قینیقاع کی جالا وطنی اور کعب بن اشرف
کے قتل سے حوصلوں کا ٹوٹ جانا

نبی کریم کا مقتولین کی دیت کی بات چیت کرنا

نبی کریم کے قتل کی سازش

جبر آئیل امین کا نبی کریم کو سازش سے آگاہ کرنا

نبی کریم کا بنو نضیر کو نوٹس دینا

عبداللہ بن ابی — یہود کو مدد کا یقین دلانا

قلعوں میں پناہ لینا

محاصرہ

جلا وطن

سُورَةُ الْحَشْرِ

جو مخلوقات آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اللہ کی
تسبیح کرتی ہے اور وہی غالب حکمت والا ہے (۱)

وہی ہے جس نے اہل کتاب کے کافروں کو ان کے گھروں سے پہلا
لشکر جمع کرنے کے وقت نکال دیا حالانکہ تمہیں ان کے نکلنے کا
گمان بھی نہ تھا اور وہ یہی سمجھ رہے تھے کہ ان کے قلعے انہیں
اللہ سے بچا لیں گے پھر اللہ کا عذاب ان پر وہاں سے آیا کہ جہاں کا
ان کو گمان بھی نہ تھا اور ان کے دلوں میں ہیبت ڈال دی کہ اپنے
گھروں کو اپنے اور مسلمانوں کے ہاتھوں سے آپ اجاڑنے لگے پس
اے آنکھوں والو عبرت حاصل کرو (۲)

اور اگر اللہ نے ان کے لیے دیس نکالا نہ لکھ دیا ہوتا تو انہیں
دنیا ہی میں سزا دیتا اور آخرت میں تو ان کے لیے آگ کا عذاب
ہے (۳)

یہ اس لیے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی
اور جو اللہ کی مخالفت کرے تو بے شک اللہ سخت عذاب دینے
والا ہے (۴)

غزوه نجد

غزوه بدر دوم

غزوه دومتہ الجندل

غزوہ احزاب/خندق

اسلامی تاریخ کا فیصلہ کن غزوہ

بنو نضیر کا قریش اور دوسرے قبائل کو مسلمانوں
کے خلاف بھڑکانا

جنگ کے لیے روانگی

ابو سفیان کی قیادت میں دس ہزار کے لشکر کا مدینہ
کی طرف رخ

غزوہ احزاب/خندق

مدینہ کی بیدار اور چوکس قیادت

نبی کریم ﷺ کا مجلس شوری منقعد کرنا

حضرت سلمان فارسی کی تجویز
" فارس میں جب ہمارا محاصرہ کیا جاتا تھا تو ہم اپنے گرد
خندق کھود لیتے تھے "

مشوروں میں برکت ہوتی ہے

سُورَةُ الشُّورَى

وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَمْرُهُمْ شُورَى بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ (۳۸)

اور وہ جو اپنے رب کا حکم مانتے ہیں اور نماز ادا کرتے ہیں اور ان کا کام باہمی مشورے سے ہوتا ہے اور ہمارے دیے ہوئے میں سے کچھ دیا بھی کرتے ہیں (۳۸)

سُورَةُ آلِ عِمْرَانَ

وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ (۱۵۹)

اور رکام میں ان سے مشورہ لیا کر پھر جب تو اس کام کا ارادہ کر چکا تو اللہ پر بھروسہ کر بے شک اللہ توکل کرنے والے لوگوں کو پسند کرتا ہے (۱۵۹)

8 ذی قعد 5 هجری کو صحابہ نے خندق کھودنے کا آغاز کیا

دس دس گز زمین دس دس صحابہ میں تقسیم کی گئی

حضور کی لیڈر شپ -- تمام کاموں میں ساتھ ساتھ

قربانی اور ایثار کی اعلیٰ مثالیں

حضرت ابو طلحہ کا حضور سے بھوک کا شکوہ

کفار نے تین حصوں میں تقسیم ہو کر تین طرف سے حملہ کیا

قریش کا احد کے مشرقی کنارے قیام

خندق کھوتے ہوئے مسلمانوں اور منافقین کے رویوں کا فرق

منافقین کے رویے

سُورَةُ الْأَحْزَابِ

تحقیق اللہ تم میں سے روکنے والوں کو جانتا ہے اور جو اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے پاس آجاؤ اور لڑائی میں بہت ہی کم آتے ہیں (۱۸)

تم سے ہمدردی کرتے ہوئے پھر جب ڈر کا وقت آجائے تو ٹو انہیں دیکھے گا کہ تیری طرف دیکھتے ہیں ان کی آنکھیں پھرتی ہیں جیسے کسی پر موت کی بے ہوشی آئے پھر جب ڈر جاتا رہے تو تمہیں تیز زبانوں سے طعنہ دیتے ہیں مال کے لالچی ہیں یہ لوگ ایمان نہیں لائے تو اللہ نے ان کے تمام اعمال ضائع کر دیے اور یہ بات اللہ پر بالکل آسان ہے (۱۹)

مومنین کے رویے

سُورَةُ الْأَحْزَابِ

وَلَمَّا رَأَى الْمُؤْمِنُونَ الْأَحْزَابَ قَالُوا هَذَا مَا وَعَدَنَا

اللَّهُ وَرَسُولُهُ ۗ وَصَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ ۗ وَمَا زَادَهُمْ إِلَّا إِيمَانًا وَتَسْلِيمًا (۲۲)

اور جب مومنوں نے فوجوں کو دیکھا تو کہا یہ وہ ہے جس کا ہم سے
اللہ اور اس کے رسول نے وعدہ کیا تھا اور اللہ اور اس کے رسول نے
سچ کہا تھا اور اس سے ان کے ایمان اور فرمانبرداری میں ترقی ہو
گئی (۲۲)

اللہ تعالیٰ کی مومنین کے لیے مدد -- ثابت قدم

خندق کی کھدائی کے درمیان نبی کریم سے متعدد معجزات کا رونما ہونا

قلیل کھجوروں کا اہل خندق کے لئے کافی ہونا

جابر بن عبداللہ کا نبی کریم کو اکیلے کھانے پر بلانا

نبی کریم کا اہل خندق کو حضرت جابر کی دعوت پر بلانا
--- کھانے کا معجزہ سب کے لیے پورا ہو جانا

سلمان فارسی ایک عظیم الشان پتھر کا نکل آنا نبی کریم
سے توڑنا تین روشنیاں

حدیث

مسند امام احمد میں ہے کہ نبی کریم نے بسم اللہ پڑھ کر جب کدال ماری تو چٹان کا تیسرا حصہ ٹوٹ گیا آپ نے اللہ اکبر کہا اور فرمایا اب میں علاقہ شام کے سرخ محلات دیکھ رہا ہوں اور مجھے اس کی چابیاں سونپی گئی ہیں پھر دوسری ضرب لگائی تو فرمایا اب میں ایران کے سفید محلات کو دیکھ رہا ہوں اور مجھے اس کی چابیاں دی گئیں ہیں اسی طرح آپ نے تیسری ضرب لگائی تو یمن کے متعلق بھی ایسا ہی

ایمان کی سخت آزمائش - منافقین کھل کر سامنے آئے

سُورَةُ الْأَحْزَابِ

إِذْ جَاءُوكُم مِّن فَوْقِكُمْ وَمِنْ أَسْفَلَ مِنكُمْ وَإِذْ زَاغَتِ الْأَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوبُ

الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّونَ بِاللَّهِ الظُّنُونَا (۱۰)

جب وہ لوگ تم پر تمہارے اوپر کی طرف اور نیچے کی طرف سے
چڑھ آئے اور جب آنکھیں پتھرا گئی تھیں اور کلیجے منہ کو آنے لگے
تھے اور تم اللہ کے ساتھ طرح طرح کے گمان کر رہے تھے (۱۰)

بنو غطفان اور بنو قریظہ کی غداری

سُورَةُ الْأَحْزَابِ

وَإِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا غُرُورًا (۱۲)

اور جب کہ منافق اور جن کے دلوں میں شک تھا کہنے لگے کہ اللہ اور اس کے رسول نے جو ہم سے وعدہ کیا تھا صرف دھوکا ہی تھا (۱۲)

وَإِذْ قَالَتْ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ يَا أَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوا وَيَسْتَأْذِنُ فَرِيقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُولُونَ إِنَّ بُيُوتَنَا عَوْرَةٌ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ إِن يُرِيدُونَ إِلَّا فِرَازًا (۱۳)

اور جب کہ ان میں سے ایک جماعت کہنے لگی اے مدینہ والو! تمہارے لیے ٹھہرنے کا موقع نہیں سو لوٹ چلو اور ان میں سے کچھ لوگ نبی سے رخصت مانگنے لگے کہنے لگے کہ ہمارے گھر اکیلے ہیں اور حالانکہ وہ اکیلے نہ تھے وہ صرف بھاگنا چاہتے تھے (۱۳)

بن قریظہ کی غداری اور غزوہ پر اس کا اثر

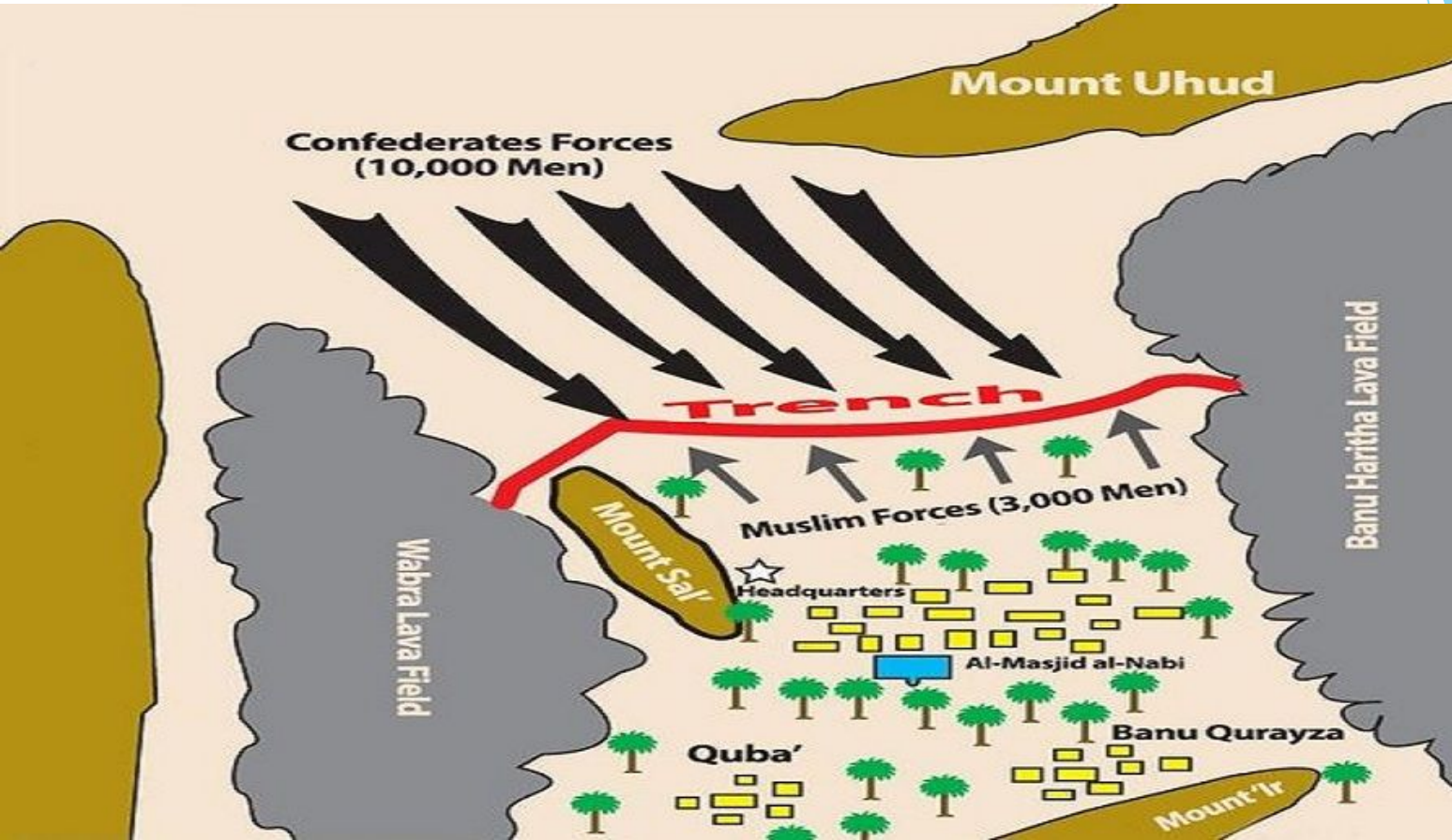
یہود کی عہد شکنی اور لوگوں میں سخت اضطراب

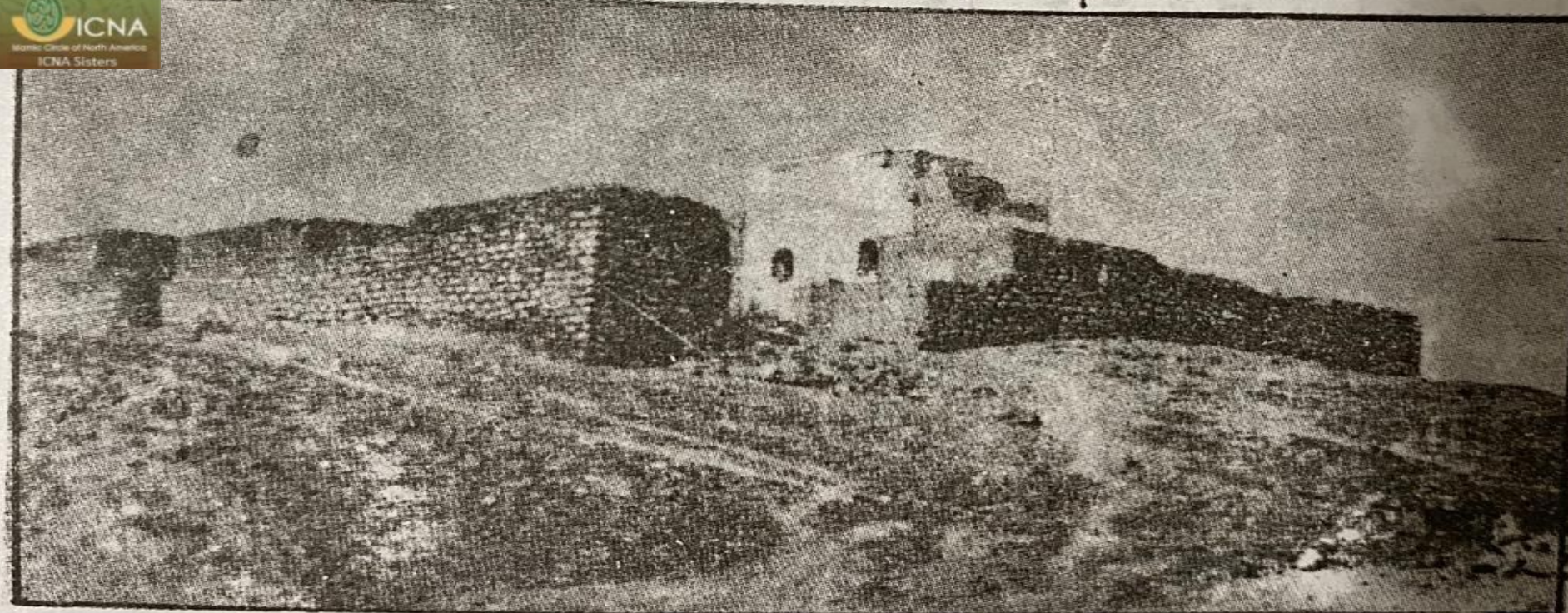
سُورَةُ الْأَحْزَابِ

هُنَالِكَ أَتَى الْمُؤْمِنُونَ وَزُلْزِلُوا زَلْزَالًا شَدِيدًا (۱۱)

اس موقع پر ایماندار آزمائے گئے اور سخت ہلا دیے گئے (۱۱)

جنگ احزاب کا نقشہ





مسجد ذویاب: جہاں غزوہ احزاب کے موقع پر حضور نبی اکرم ﷺ نے حجۃ منیٰ کی تقریب کی تھی۔
• راحت القلوب میں مذکور ہے کہ مسجد الذیاب کی بنیاد عمر بن عبد العزیز
نے رکھی تھی اور اب مسجد الرایہ کے نام سے معروف ہے۔ نہایت بلند مقام پر واقع ہونے

حضرت نعیم کی حکمت تدبیر .. جنگی چال

مسلمانوں کا اللہ تعالیٰ سے دعائیں کرنا
الھم آستر عوراتنا و آمن عوراتنا

ایک ماہ کا محاصرہ۔ مسلمانوں کو 3 وقت کا کھانا میسر نہ تھا

کفار کا تیر برسہا برسہا خندق پار کرنے کی کوشش کرنا

شدید کشمکش۔۔ دو بار نماز کا قضاء ہونا

قران کا تبصرہ

اللہ کے فضل پر بھروسہ

دعویٰ ایمان کی پرکھ

رسول اللہ کا قابل تقلید نمونہ

کمزوری کی جڑ۔۔ جان اور مال کا خوف

غزوہ بنو قریظہ

بنو قریظہ کو بد عہدی کی سزا دینے کا فیصلہ

خندق سے واپسی --- حضرت جبرائیل کی تشریف آوری اور فرمانا

"کیا آپ نے ہتھیار رکھ دیے حالانکہ ابھی فرشتوں نے ہتھیار نہیں رکھے"

قلعوں کا مہینہ بھر محاصرہ -- تورات کے احکام کے مطابق فیصلہ

حضرت سعد بن معاذ کا ثالث کردار

سعد بن معاذ کی شہادت۔۔ مسلمانوں کے ساتھ فرشتوں نے
بھی نماز جنازہ پڑھا

مسلمانوں کی کھوئی ہوئی قوت کی بحالی

سخت سردی محاصرہ طویل۔۔ کفار کا راشن ختم ہونے کو تھا

اللہ تعالیٰ کی مدد۔۔ طوفانی ہواؤں کا آنا دشمن کے خیموں کا
اکھڑ جانا۔ اور فوج کا تتر بتر ہونا

مسلمانوں کو غزوہ میں کامیابی

قریظہ کی قیدی خواتین - ریحانہ بنت عمران بن خذافہ

ریحانہ بنت عمرو بن خذافہ نے رسول اللہ سے ملاقات کا احوال کو بیان فرمایا آنحضرت نے مجھ سے پوچھا ریحانہ اگر تم اللہ اور اس کے رسول کو پسند کرو تو اللہ کے رسول تم کو اپنی ذات کے لیے پسند کر سکتا ہے

میں نے جواب میں عرض کیا میں اللہ اور اس کے رسول کے حکم کو منتخب کرتی ہوں۔ رسول اللہ نے پھر مجھ کو آزاد کر دیا اور اس کے بعد مجھ سے عقد فرما لیا اور حسب دستور اپنی دوسری ازواج کی طرح بارہ اوقیہ سونا بطور مہر مجھے دیا